© rasailojaraid.com

مطبوعات

قادیانی مذہب | یہ جناب محمد الیاس برنی صاحب ایم اے ال ال بی ناظم دار الترجمۂ جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن کی کتاب "قادیانی مذہب" کا تیسرا ایڈیشن ہے، جو مزید مضامین کے اضافہ کے ساتھ ۶۰۰ صفحات تک پہنچ گیا ہے۔ فاضل مؤلف نے اس میں مرزا غلام احمد صاحب قادیانی اور ان کے خلفاء اور خواص متبعین کی تحریروں کے اقتباسات جمع کرکے اس قابلیت کے ساتھ ان کو مرتب کیا ہے کہ ایک نظر میں مرزا صاحب کی شخصیت، ان کی سیرت ان کے اخلاق و معاملات، ان کے عقائد اور ان کے مذہب کی ابتدا و انتہا، غرض سب کچھ انسان کے سامنے آجاتا ہے، اور اس کو دیکھ کر ایک صحیح الفکر آدمی خود فیصلہ کرسکتا ہے کہ مرزا صاحب اپنے دعوئے نبوت میں کس حد تک صادق ہوسکتے ہیں۔ اور ان کا مذہب کہاں تک اس قابل ہے کہ اس کا اتباع کیا جائے۔ مرزا صاحب اور ان کے مذہب کے اساطین کی جتنی تحریریں نقل کی گئی ہیں۔ وہ سب ان کی اپنی کتابوں سے منقول ہیں، اور ہر اقتباس کا پورا پورا حوالہ درج کیا گیا ہے۔ ان تحریروں کو دیکھنے سے کم از کم ہم تو اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ مرزا صاحب کو نبی ماننا تو درکنار، ایک متقی، اور نیک نیت انسان سمجھنا بھی مشکل ہے، اور ہمیں حیرت ہوتی ہے کہ جن لوگوں کو اللہ نے آنکھیں دیکھنے اور عقل سمجھنے کے لیے دی ہے، وہ کیونکر اس کیرکٹر اور ان خیالات کے آدمی کو اللہ کا رسول تسلیم کرسکتے ہیں۔

محرم کے ترجمان القرآن میں اس مسئلہ پر تفصیل کے ساتھ بحث کی جاچکی ہے کہ اسلام میں سلسلۂ نبوت کے جاری ہونے کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے، اور اسلام کے لیے اس سے زیادہ خطرناک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کوئی فتنہ نہیں ہوسکتا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی شخص آئے اور کہے کہ مسلمان ہونے کے لیے محمد اور قرآن پر ایمان لانا کافی نہیں بلکہ جو شخص مجھ پر ایمان نہ لائے وہ محمد اور قرآن پر ایمان رکھنے کے باوجود کافر ہے۔ اس قسم کا دعویٰ کرنے والا صریح نصوص قرآنی کا منکر ہے، ضروریات دین میں سے ایک اہم ضرورت کو ساقط کرتا ہے، اسلام کی عین بنیاد پر ضرب لگاتا ہے، اور تمام دشمنان اسلام سے بڑھ کر اسلام اور اسلامی جمعیت و وحدت کا دشمن ہے۔ پس کسی مسلمان کے لیے تو یہ کسی طرح ممکن ہی نہیں کہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی شخص کی نبوت پر ایمان لائے، خواہ وہ مدعی نبوت کیسا ہی متقی اور نیک اور صاحب کمالات ہو۔ لیکن اگر کوئی شخص اسلام سے باہر ہو کر کسی شخص کی نبوت پر ایمان لانے کے لیے مستعد ہو تو بہر حال یہ تو دیکھنا از روئے عقل اس کا فرض ہے کہ جو شخص اس کے سامنے نبوت کا دعویٰ کر رہا ہے۔ اس کے اخلاق اور اعمال اور اقوال اس کے دعویٰ کی کس حد تک تائید کرتے ہیں۔ مرزا صاحب اور ان کے مذہب کے اساطین کی تحریریں ان کی جو تصویر پیش کرتی ہیں، افسوس کہ وہ اس غیر اسلامی نقطۂ نظر سے بھی اس لائق نہیں کہ کوئی آنکھوں والا اس کا گرویدہ ہو۔

اس مرتبہ چونکہ کتاب بہت ضخیم ہو گئی ہے۔ اس لیے جناب مولف نے اس کی قیمت مقرر کر دی ہے لیکن وہ صرف دو روپیہ ہے، جو شاید اصل لاگت سے زیادہ نہیں۔

نگارستان کشمیر | تالیف قاضی ظہور الحسن صاحب ناظم سیوہاروی۔ ضخامت ۴۱۰ صفحات قیمت عہ

ملنے کا پتہ:۔ مولوی محمد ادریس صاحب میرٹھی، مکتبۂ مشرقیہ۔ دہلی۔

سیاحت کشمیر کے موقع پر قاضی صاحب نے کشمیر کی وہ تاریخیں دیکھیں جو بعض ہندو مصنفین نے لکھی ہیں۔ ان میں مسلمان فرمانرواؤں، اور عام مسلمانوں، اور ان کے ساتھ خود اسلام پر جیسے رکیک حملے کیے گئے ہیں، ان کو دیکھ قاضی صاحب کو خیال ہوا کہ کشمیر کے صحیح اور مستند حالات جمع کر کے ایک کتاب کی صورت میں پیش کریں۔ نگارستان کشمیر اسی خیال کی عملی تعبیر ہے۔ اس کتاب میں ہندوؤں کے

© rasailojaraid.com